السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذکرولادت رسول اللہﷺ کے وقت جو مجلس مولد میں کھڑے ہوجاتے ہیں تو یہ کھڑا ہونا باین اعتقاد کہ روح مبارک رسول اللہ ﷺ کی وہاں تشریف لاتی ہے اورآن حضرت ہر جگہ حاضر ناظر ہیں شرع میں کیا حکم رکھتا ہے اور بے اعتقاد اس امر کے کیا حکم رکھتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام وقت ذکرولادت کے بغیر اس اعتقاد کے بدعت ہے اور ساتھ اس اعتقاد کے شرک ہے۔ اس واسطے کہ صفت حاضر ناظر ہونے کی ہر جگہ میں سوائے اللہ تعالیٰ اور کسی میں پائی نہیں جاتی ہے۔ جائے غور ہے۔ کہ اگر مثلاً سو جگہوں میں ایک خاص وقت میں مجلس مولود کی ہو۔ تو کسی طرح اسی وقت خاص میں ہر جگہ روح آپ کی تشریف لائے گی۔ قاضی شہاب الدین دولت آبادی نے کتاب تحفة القضاة میں فرمایا ہے۔

اور یہ جو سال بعد جاہل لوگ ربیع الاول کے مہینے میں اکھٹے ہوتے ہیں۔ یہ بے اصل بات ہے۔ اور پھر آپ کی ولادت کے وقت اٹھ کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی روح آتی ہے۔ تو ان کا یہ عقیدہ شرک ہے۔ اور چاروں اماموں نے اس سے منع کیا ہے۔"

اور قاضی نصیر الدین نے طریقہ السلف میں لکھا ہے۔

آج جاہل پیروں نے بہت سی باتیں ایجاد کرلی ہیں۔ جن کا کتاب وسنت میں کوئی نام ونشان نہیں ملتا۔ مثلاً آپ ﷺ کی ولادت کی ذکر کے وقت اٹھ کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور سیرت شامی میں مذکور ہے۔"

آج بہت سے محبان کی عادت ہوچکی ہے۔ کہ جب آپ کی ولادت کا ذکر سنتے ہیں۔ تو آپ کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور یہ کھڑا ہونا بدعت ہے اس کا کوئی اصل نہیں ہے۔ (حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق۔ سید محمد نزیر حسین فتاویٰ نزیریہ جلد1ص 215)"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص 359-360

محدث فتویٰ